گلزارِ اُردو

نویں جماعت کے لیے اُردو کی معاون درسی کتاب

4920

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

Gulzar-e-Urdu (Supplementary Reader for Class IX)

ISBN 81-7450-451-6

پہلا ایڈیشن

مارچ 2006 چیتر 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
جون 2017 اشاڑھ 1939
فروری 2018 ماگھ 1939
فروری 2019 پوش 1940

PD 3T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

??.00 روپے

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : اویناش کلّو
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 نے ____________

____________ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر مین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
28 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

معاون درسی کتاب (Supplementary Reader) کے بارے میں ایک عام تاثر یہ ہے کہ اس کتاب کو تفصیلی مطالعے کے لیے مروّجہ کتابوں کی بہ نسبت زیادہ دلچسپ اور سہل ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد طالب علم کے ادبی مذاق و مزاج میں اضافہ کرنا، مطالعے کا شوق پیدا کرنا اور ایک طرح کی جمالیاتی تربیت بھی ہے۔

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کی جانے والی یہ کتاب ''گلزارِ اُردو'' نویں جماعت کے طلبا کو معاون درسی کتاب کے طور پر پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اُردو زبان و ادب سے طلبا کی دلچسپی میں اضافہ کرنا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلبا کی ذہنی سطح اور قومی مزاج کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اُردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے بلکہ ہمارے طلبا اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی آگاہ ہوسکیں۔

ہر سبق سے پہلے اُس کے مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ سبق کے بعد سوالات کے ذریعے طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے ملک کی تہذیب اور معاشرت میں بھی بہت رنگارنگی ہے۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ طالب علموں میں اس حقیقت کا شعور گہرا ہو سکے۔ ثانوی سطح پر یہ مناسب سمجھا گیا کہ نویں جماعت کی معاون درسی کتاب شعری اصناف کے لیے اور دسویں جماعت کی معاون درسی کتاب، نثری اصناف کے لیے مختص کر دی جائے۔ لہٰذا زیرِنظر کتاب 'گلزارِ اردو' نویں جماعت کے طلبا میں اردو شاعری کی دو نمائندہ اصناف غزل اور نظم کی

خصوصیات کا شعور عام کرنے کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیّاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اُردو اساتذہ، ماہرین تعلیم اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلبا، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اُردو زبان و ادب سے متعارف ہوسکیں گے بلکہ ان میں اُردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصنّفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند ماٰخذ سے استفادہ کیا گیا ہے:

اُردو اساتذہ اور ماہرینِ تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر، ایمرٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبۂ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

آفاق حسین صدّیقی، پروفیسر، شعبۂ اُردو، مادھو کالج، اُجّین، مدھیہ پردیش

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی

قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، ستیہ وتی کالج، اشوک وہار، دہلی

ابنِ کنول، پروفیسر، شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

حدیث انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کریمیہ کالج، اندور، مدھیہ پردیش

نعیم انیس، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

گوہر سلطان، وائس پرنسپل، گورنمنٹ سینیر سیکنڈری اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

شمامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینیر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی

حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں فیضؔ احمد فیضؔ، معین احسن جذبیؔ، ناصرؔ کاظمی، خلیلؔ الرحمٰن اعظمی اور پروینؔ شاکر کی غزلیں اور اسرار الحق مجازؔ، علی سردارؔ جعفری، جاں نثار اخترؔ اور اخترؔ الایمان کی نظمیں شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گذار ہے : کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر مشرف علی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز ڈاکٹر محمد ضیاء الہدیٰ انصاری اور جناب معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

© NCERT not to be republished

Blank

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ iii

اس کتاب کے بارے میں v

حصّہ اول

غزلیات

غزل 3

خواجہ میر دردؔ 4

تہمتِ چند اپنے ذمّے دَھر چلے 5

حکیم مومن خاں مومنؔ 6

غیروں پہ کُھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا 7

نواب مرزا خاں داغؔ دہلوی 8

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا 9

علامہ اقبالؔ 10

پھر چراغ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن 11

علی سکندر جگر مرادآبادی 13

کبھی شاخ و سبزہ و برگ پر کبھی غنچہ و گل و خار پر 14

© NCERT not to be republished

فیض احمد فیضؔ 15

گلوں میں رنگ بھرے، بادِ نو بہار چلے 16

معین احسن جذبیؔ 17

مرنے کی دعائیں کیوں مانگوں، جینے کی تمنّا کون کرے 18

ناصرؔ کاظمی 19

ترے خیال سے لَو دے اُٹھی ہے تنہائی 20

خلیلؔ الرّحمٰن اعظمی 21

تری صدا کا ہے صدیوں سے انتظار مجھے 22

پروینؔ شاکر 23

بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہو گئے 24

حصّہ دوم

منظومات

نظم 27

نظیرؔ اکبر آبادی 29

بنجارا 30

اسمٰعیلؔ میرٹھی 33

کیے جاؤ کوشش 34

© NCERT not to be republished

اکبرالہ آبادی	36
فرضی لطیفہ	37
شوقؔ قدوائی	39
پھول کی فریاد	40
جوشؔ ملیح آبادی	42
بدلی کا چاند	43
اسرارالحق مجازؔ	45
رات اور ریل	46
علی سردارؔ جعفری	48
میرا سفر	49
جاں نثار اخترؔ	53
اتّحاد	54
اخترؔ الایمان	56
اعتماد	57

© NCERT not to be republished

Blank

© NCERT not to be republished